آداب سفر

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

آدابِ سفر

اس میں سفر کی سنتیں، مستحبات، آداب، دعائیں اور ان کے فضائل لکھے گئے ہیں۔

ترتیب

عبدالرؤف سکھروی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبة الاسلام

[illegible] ۔ کورنگی ۔ کراچی

مضمون	فہرست مضامین	صفحہ نمبر

عرضِ مرتب

ایک مرتبہ سفر کے دوران بعض مخلص احباب کی خدمت میں سفر کے کچھ آداب، دعائیں، ان کا ترجمہ اور فضائل پیش کرنے کا موقع ملا جو ان کو پسند آیا، انہوں نے ان کو مرتب کرنے کی فرمائش کی چنانچہ احقر نے احادیثِ طیبہ کی روشنی میں انھیں جمع کرلیا، اب یہ مجموعہ آپ کے ہاتھ میں ہے جس کا نام ''آدابِ سفر'' ہے، اگر دورانِ سفر اس کو ساتھ رکھ لیا جائے تو با آسانی ان پر عمل ہوسکتا ہے اور ان کے فضائل و برکات حاصل ہوسکتے ہیں، اللہ پاک اسکو قبول فرمائیں اور سفر کرنے والوں کے لئے نافع اور مفید بنائیں، آمین۔

سفر کے آداب واحکام کے بارے میں سیدی وسندی

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کا ایک جامع اور مشہور رسالہ ''رفیقِ سفر'' بھی ہے جس میں ہر قسم کے سفر سے متعلق ضروری احکام اور دعائیں لکھی گئی ہیں جو بہت نافع اور مفید رسالہ ہے، اس مجموعہ میں اُس سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ سفر میں ساتھ رکھنا چاہئے تاکہ دعاؤں اور آداب کے ساتھ سفر کے احکام کا بھی علم ہو کیونکہ بقدرِ ضرورت مسائلِ سفر کا جاننا ہر مسلمان مسافر مرد و عورت کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں، بے شک وہی توفیق دینے والے ہیں۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ
۱۴۔۱۲۔۱۴۲۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علیٰ
رسولہ الکریم محمد وآلہ واصحابہ اجمعینo

اما بعد!

دنیا کا سفر آخرت کے سفر کا نمونہ ہے جو عبرت کے لئے ہے اور خدا کی یاد اور آخرت کی طرف متوجہ کرنے کے لئے ہے، عقلمند مسافر وہ ہے جو دنیا کے سفر میں حق تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں سے سبق لے اور عبرت کی جگہوں سے عبرت حاصل کرے، ان پر سے نابیناؤں کی طرح نہ گزرے، ہر وقت آخرت کے سفر کی تیاری میں مشغول رہے، اور اپنی زندگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے موافق بنانے کی

کوشش کرتا رہے اور جب دنیا میں کوئی دین کا یا دنیا کا جائز سفر پیش آئے تو مناسب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے بارے میں جو اعمال، اذکار اور دعائیں منقول ہیں ان کو پڑھ کر آپ کے اتباع میں سفر کرنے کی سعادت حاصل کرے اور ان میں دنیا و آخرت کے جو فوائد، فضائل اور برکات ہیں ان سے فیض یاب ہو۔

ذیل میں ان کا مختصر انتخاب پیش کیا گیا ہے۔

سفر کی نیتیں

جب سفر کا ارادہ ہو تو اس میں درج ذیل نیتیں کی جا سکتی ہیں جن سے جائز اور مباح سفر بھی عبادت بن سکتا ہے اور حسبِ موقع ان میں سے ایک نیت بھی کافی

ہے تاہم زیادہ نیتوں کا زیادہ ثواب ہے۔

(ماخوذ آداب السفر)

۱) عزیز و اقارب کی خیریت دریافت کرنے، ان سے ملنے، ان کا دل خوش کرنے اور صلہ رحمی کرنے کی نیت سے سفر کرنا۔

۲) حلال روزی کمانے اور اس کے حقوق ادا کرنے کی غرض سے سفر کرنا مثلاً یہ نیت کرنا کہ حلال مال حاصل کر کے زکوٰۃ، صدقۂ فطر اور قربانی کروں گا، حج و عمرہ کا سفر کروں گا، بیوی بچوں کا نان و نفقہ ادا کروں گا، فقیروں اور محتاجوں کی مدد کروں گا اور دینی ضرورتوں میں خرچ کروں گا۔

۳) صحت حاصل کرنے کے لئے سفر کرنا کیونکہ حدیث

پاک میں ہے "سافروا تصحوا" سفر کرو اور صحت حاصل کرو۔!

۴) اگر شرعی جہاد ہو رہا ہو تو جہاد میں شرکت کی نیت سے سفر کرنا ورنہ جہاد کی تیاری کی نیت سے سفر کرنا کیونکہ عام طور پر جہاد میں سفر کی ضرورت پیش آتی ہے۔

۵) دین کی باتیں سیکھنے اور دوسروں تک پہنچانے کے لئے سفر کرنا۔

۶) مسلمانوں کی مدد کرنے کے غرض سے سفر کرنا۔

۷) بیماروں کی عیادت کرنے اور پریشان حال اور مصیبت زدہ لوگوں کی تسلی کے لئے سفر کرنا۔

۸) تعزیت کے لئے سفر کرنا۔

۹) راستہ میں پڑی ہوئی تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنے

کی غرض سے سفر کرنا۔

۱۰) حج یا عمرہ کرنے کی نیت سے سفر کرنا، اگر کوئی دوسرا سفر ہو تو مثلاً اس نیت سے سفر کرنا کہ حرمین شریفین کے سفر کی عادت ہو جائے۔

۱۱) بزرگوں سے ملاقات کرنے اور ان کی خدمت میں رہ کر اللہ تعالیٰ کا تعلق اور اس کی محبت حاصل کرنے کی نیت سے سفر کرنا۔

۱۲) جس شخص سے محض اللہ تعالیٰ کے واسطے محبت ہو اس سے ملنے کے لئے سفر کرنا۔

۱۳) سفر میں جس جگہ یا جہاں جہاں جانا ہو وہاں کی مساجد میں نفلی اعتکاف کرنے، نمازیں ادا کرنے۔ تلاوت کلام پاک کرنے، ذکر اللہ کرنے، دعائیں

مانگنے، تبلیغ کرنے اور بُری باتوں سے بچنے کی تلقین کی نیت سے سفر کرنا۔

(۱۴) دینی امور میں علماء کرام اور نیک لوگوں سے مشورہ کرنے کے لئے سفر کرنا۔

(۱۵) مسائل دریافت کرنے کے لئے سفر کرنا۔

(۱۶) مسلمانوں کے حالات سے واقف ہونے اور حسبِ استطاعت ان کی مدد کرنے کے لئے خواہ بذریعہ دعا ہی سہی، سفر کرنا۔

(۱۷) سفر میں جہاں جانا ہے وہاں کے علماء کرام اور بزرگوں کے مزارات پر حاضر ہونے کی نیت سے سفر کرنا اور حاضر ہوکر شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اور خلافِ شرع کاموں سے بچتے ہوئے، ان کیلئے ایصالِ

ثواب کرنا، مغفرت کی دعا کرنا اور ان کے وسیلہ سے اپنے لئے دعا کرنا۔

(۱۸) ازروئے حدیث سفر میں مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے لہٰذا دعا کرنے کے غرض سے سفر کرنا۔

(۱۹) مناظرِ قدرت دیکھنے اور ان میں غور وفکر کرکے باری تعالیٰ کی قدرت کا مشاہدہ کرنے اور عبرتناک مقامات سے عبرت حاصل کرنے کی نیت سے سفر کرنا۔

(۲۰) والدین یا ان میں سے کوئی ایک زندہ ہو تو ان سے ملنے اور ان کی خدمت کرنے کے لئے سفر کرنا۔

(۲۱) ہر نیک کام انجام دینے اور ہر برائی سے بچنے کی نیت سے سفر کرنا۔ وغیرہ۔

استخارہ

مستحب ہے کہ سفر سے پہلے استخارہ کریں کیونکہ استخارہ کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:-

" مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ "

ترجمہ:-

یعنی جو شخص استخارہ کرکے کام کرتا ہے وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

جس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر نماز کا مکروہ یا ممنوع وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے سفر میں راہنمائی اور خیر کی توفیق ملنے کی دعا کریں۔ استخارہ کی

دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ - اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا السَّفَرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا السَّفَرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ -

(آداب السفر بتصرف)

ترجمہ

یا اللہ! میں آپ کے علم سے استخارہ کرتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم کا سوال کرتا، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں، میں قدرت نہیں رکھتا، آپ علم رکھتے ہیں، میں علم نہیں رکھتا، بے شک آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ یا اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ سفر میرے لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے بھی، میری دینوی زندگی کے اعتبار سے بھی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بھی تو اسے میرے لئے مقدر فرما دیجئے، اسے میرے لئے آسان کر دیجئے، اور اس میں

مجھے برکت عطا فرمائیے اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ سفر میرے لئے بُرا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دینوی زندگی کے اعتبار سے یا میرے انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے دور کر دیجئے اور مجھے اس سے دور کر دیجئے اور میرے لئے جہاں بھی بہتری ہو اس کو مقدر فرما دیجئے، اور اس پر مجھے راضی بھی کر دیجئے!۔

استخارہ کی آسان دعا

لیکن اگر مذکورہ بالا طریقے کے مطابق باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نا ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دعا کثرت سے پڑھیں، اور قلبی رجحان کے مطابق عمل کریں۔

اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ

ترجمہ

یااللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ)
پسند کر دیجئے، اور میرے لئے آپ
ہی انتخاب فرما دیجئے!

سفر کی تیاری

سفر سے پہلے اپنے سفر کا ضروری سامان تیار کر لینا مناسب ہے تا کہ دوسروں کو اس کی وجہ تکلیف نہ ہو۔

(آداب السفر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ہوتے یا گھر میں، آرام کے وقت ہمیشہ آپ کے سرہانے سات چیزیں رکھی رہتی تھیں:-

- تیل کی شیشی
- کنگھا
- سرمہ دانی
- قینچی
- مسواک
- آئینہ
- لکڑی کی چھوٹی سی بیخ

لکڑی کی یہ چھوٹی سی بیخ سر کھجانے کے کام میں آتی تھی۔

(اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحوالہ زاد المعاد)

رفیقِ سفر کی تلاش

مناسب ہے کہ سفر کے لئے اپنا کوئی ساتھی تلاش کر لیں خصوصاً جب سفر طویل ہو تنہا سفر نہ کریں، اس میں بہت سے دینی اور دنیاوی فائدے ہیں، اسی لئے حدیث میں اکیلے سفر کرنے کو ناپسند کیا گیا ہے، ساتھی ایک بھی کافی ہے اگر تین ہوں تو زیادہ بہتر ہے، البتہ ضرورت اور مجبوری میں تنہا سفر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں (آداب السفر وغیرہ)

امیرِ سفر کا تقرر

جب چند حضرات ملکر سفر کریں تو ان کو چاہئے کہ کسی ایک

کو اپنا امیر بنالیں اور جب آپس میں کوئی اختلافِ رائے پیش آئے تو اس کے فیصلہ پر عمل کریں اگرچہ اس کا فیصلہ اپنی طبیعت کے خلاف (آداب السفر) حدیث شریف میں ہے:۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جب تین شخص سفر میں نکلیں تو ان کو چاہئے
کہ اپنوں میں سے کسی ایک کو امیر بنالیں۔ (ابوداود)

سفر کیلئے دن اور وقت کا انتخاب

سفر کے لئے جمعرات یا ہفتہ کا دن زیادہ مبارک اور بہتر ہے، کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں سفر کرنے پر برکت کی دعا فرمائی ہے اور صبح سویرے سفر کرنا مبارک ہے، حدیث شریف میں اس کے لئے بھی برکت کی دعا ہے (آداب السفر) تاہم دوسرے دنوں اور اوقات میں سفر کرنے

میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

جمعہ کے دن سفر کرنے کا حکم

جمعہ کے دن جمعہ سے پہلے سفر کرنا جائز ہے مگر بہتر نہیں، لیکن جمعہ کی پہلی اذان کے بعد نمازِ جمعہ سے پہلے سفر کرنا جائز نہیں۔ (آداب السفر و درمختار)

دو رکعت نمازِ سفر

سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اپنے گھر میں یا جہاں سے سفر کے لئے نکلنا ہو (تقریرات للرافعی) اور مکروہ یا ممنوع وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل ادا کرنا مستحب ہے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ احد کی سورت پڑھنا بہتر ہے، نفل کے بعد سفر کے

آسان اور کامیاب ہونے کی دعا کریں!

دعا سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورۂ لایلاف قریش پوری پڑھنے سے انشاء اللہ سفر میں حفاظت رہے گی۔

سفر پر جانے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کرنے کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات یہ ہیں :۔

سفر کو جانے والا گھر میں اپنے گھر والوں کے پاس دو رکعت نفل سے بڑھکر کوئی چیز چھوڑ کر نہیں جاتا۔ (طبرانی)

کوئی شخص اپنے گھر میں دو رکعتوں سے بہتر کوئی چیز نہیں چھوڑتا جن کو وہ سفر کا ارادہ کرتے وقت ادا کرتا ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! میرا تجارت کی غرض سے بحرین جانے کا ارادہ ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سفر پر جانے سے پہلے) دو رکعت نماز پڑھ لو!۔

(مجمع الزوائد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ سفر میں جانے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں جا کر نماز پڑھتے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

چار رکعت نفل

بعض احادیث میں سفر پر جانے سے پہلے چار رکعت

نفل پڑھنے کا ذکر ہے، ان کی فضیلت یہ ہے:-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ہے.... کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر میں جانے والا سب سے بہترین خلیفہ جس کو وہ اپنے گھر والوں کی حفاظت کے لئے چھوڑتا ہے وہ چار رکعت نماز ہے جس کو وہ سفر کا لباس پہننے کے بعد ادا کرتا ہے (جس کی ہر رکعت) میں سورۂ فاتحہ (اور اس کے بعد) قل ھو اللہ احد پڑھی جاتی ہے، اور چاہئے کہ یہ چار رکعت پڑھکر یہ دعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَقَرَّبُ بِهِنَّ اِلَیْکَ فَاخْلُفْنِی
بِهِنَّ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ (آداب السفر)

ترجمہ

اے اللہ میں ان رکعتوں کے ذریعہ آپ کا قرب حاصل کرتا ہوں، آپ ان کی وجہ سے میرے اہل وعیال اور مال کی حفاظت فرما دیجئے!

حدیث میں ہے کہ یہ چار رکعت اور دعاء اس کے سفر سے واپس آنے تک اس کے، اہل وعیال، مال ومنال اور اس کے گھر کے اِردگرد کی محافظ ہوں گی۔ (آداب السفر والاحیاء)

سفر کیلئے اٹھنے کی دعاء

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی جب سفر کے لئے اٹھتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے:-

اَللّٰهُمَّ بِکَ انْتَهَزْتُ وَاِلَیْکَ تَوَجَّهْتُ
وَبِکَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ، اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ ثِقَتِیْ وَاَنْتَ رَجَائِیْ ، اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَمَالَا اَهْتَمُّ بِهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ، اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِی التَّقْوٰی وَوَجِّهْنِیْ لِلْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ ۔ (آداب السفر بحوالہ احیاء)

ترجمہ

اے اللہ میں آپ ہی کی مدد سے اٹھتا ہوں اور آپ ہی کی طرف توجہ کرتا ہوں اور آپ ہی سے قوت حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، یا اللہ آپ ہی (پر) میرا اعتماد ہے، آپ ہی میری امید ہیں، اے اللہ جس کام کے لئے میں کوشش کرتا ہوں اس میں آپ میرے کفیل ہو جایئے اور اس کے لئے بھی جس کام میں

اہتمام نہیں کرتا اور اس کام کے لئے بھی جس کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ کی پناہ میں آنے والا قوی ہو جاتا ہے، آپ کی تعریف بہت بڑی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ مجھے تقویٰ کا توشہ عنایت فرما اور جس طرف میں متوجہ ہوں میرا رخ بھلائی اور خیر کی طرف کر دیجئے!۔

آیت الکرسی کا عمل

سفر پر نکلنے سے پہلے گھر والوں کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر گھر والے اور سفر پر جانے والا دونوں ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک دوسرے پر دم کریں تو سفر میں حفاظت رہتی ہے اور ایک دوسرے سے دوبارہ ملاقات ہو جاتی ہے، یہ عمل میرے بعض بزرگوں کا ہے جو مجرب ہے۔

رخصت ہونے والے کی دعاء

جب گھر والوں سے رخصت ہونے لگیں تو یہ دعا دیں:-

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ.

ترجمہ

میں تمہیں اس اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں جس کے پاس رکھی ہوئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں (ابن السنی)

گھر سے نکلنے کی دعاء

جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دعا پڑھیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ

میں اللہ تعالیٰ کا نام لیکر نکل رہا ہوں، اللہ ہی پر میرا

بھروسہ ہے، کسی بھلائی کے حاصل کرنے اور کسی برائی سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے فضل سے ہوسکتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلے (اور مذکورہ بالا دعا پڑھے تو عالم غیب میں) اس شخص سے کہا جاتا ہے (یعنی فرشتے کہتے ہیں) اللہ کے بندے تیرا یہ عرض کرنا تیرے لئے کافی ہے، تجھے ہدایت مل گئی، تیرے کاموں کی کفایت کی گئی (اب بآسانی تیرے کام ہوں گے) (دشمنوں سے) تیری حفاظت کا فیصلہ ہوگیا اور شیطان اس سے مایوس ہوکر دور ہوجاتا ہے۔ (ترمذی)

(ف) سبحان اللہ کتنی آسان دعا ہے اور کتنی بڑی فضیلت ہے، اس لئے اس کو یاد کر لینا چاہئے اور یہ دعا سفر میں نکلنے کے ساتھ خاص نہیں ہے، سفر کے لئے گھر سے باہر نکلیں یا کسی اور کام سے نکلیں یہ دعا پڑھ سکتے ہیں۔

جب کسی کو رخصت کریں

جب کوئی شخص سفر میں جائے یا ارادۂ سفر ظاہر کرے اور موقع ہو تو چاہئے کہ اس سے مصافحہ کریں کیونکہ رخصت کرتے وقت مصافحہ کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا (معارف الحدیث) اور اس کو یہ دعا دیں:-

زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی، وَغَفَرَ ذَنْبَکَ
وَیَسَّرَلَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ. (ترمذی)

ترجمہ

اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تمہارا زادِ سفر بنائے (کہ پورے سفر میں یہ دولت تمہیں نصیب رہے) اور تمہارے گناہوں کی مغفرت فرمائے اور جہاں بھی تم پہنچو اللہ تعالیٰ خیر اور بھلائی تم کو عطا فرمائے۔

جب اس کو رخصت کریں تو کہیں:-

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ
وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکَ. (ابوداود)

ترجمہ

میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری اعمال کو۔

نیز یہ کہیں:۔

اَللّٰھُمَّ اطْوِلَہٗ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ.

(ترمذی)

ترجمہ

اے اللہ سفر کی درازی کو سمیٹ کر اس کے واسطے مختصر فرما اور اس کے واسطے سفر کو آسان فرما۔

آغازِ سفر کی دعاء

جب سفر شروع کرنے کا ارادہ کرلیں تو یہ کہیں:۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ. (حصن حصین)

ترجمہ

اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے (دشمنوں پر) حملہ

کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے ان کے دور کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگیں

- جب کسی سواری پر سوار ہونے لگیں اور رکاب میں قدم رکھیں تو بِسْمِ اللّٰہ کہیں۔
- پھر جب بیٹھ جائیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔
- پھر یہ آیت پڑھیں:۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

ترجمہ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے یہ سواری مسخر کردی ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور

ہم اپنے پروردگار کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔

- پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔
- پھر تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں۔
- پھر یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (حصن حصین)

ترجمہ

آپ کی ذات پاک ہے، بلاشبہ میں نے (گناہ کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا ہے لہٰذا آپ مجھے بخش دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی بھی گناہ نہیں بخشتا۔

سفر پر روانگی

جب سفر پر روانہ ہونے لگیں اور سواری چلنے لگے تو یہ دعا مانگیں:-

- اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔
- اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَہٗ۔
- اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ۔
- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی

اَلْاَھْلِ وَالْمَالِ. (مسلم شریف)

ترجمہ

● اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔

اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان فرما اور اس کی درازی کو اپنی رحمت سے مختصر فرما۔

● اے اللہ! آپ ہی اس سفر میں ہمارے ساتھی ہیں اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے اہل وعیال اور مال و جائیداد کے نگران ہیں۔

● اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور غم میں ڈالنے والے منظر سے اور بری حالت میں گھر والوں اور مال واولاد کے پاس واپس لوٹنے سے۔

جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آتے تب بھی یہ اوپر والی دعائیں فرماتے اور آخر میں ان کلمات کا اضافہ فرماتے تھے:۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(مسلم شریف)

ترجمہ

ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

بعض روایات میں سفر پر جاتے وقت دعا کے یہ کلمات بھی منقول ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ. (حصن حصین)

ترجمہ

اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اور واپسی کی تکلیف سے اور خوشحالی کے بعد بدحالی سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل وعیال اور مال و جائیداد میں برا منظر دیکھنے سے۔

پانی کے جہاز یا کشتی کی دعاء

جب پانی کے جہاز یا لانچ یا کشتی پر سوار ہوں اور وہ چلنے لگے تو یہ کلمات کہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ھود)

ترجمہ

اللہ ہی کے نام سے چلتی اور ٹھہرتی ہے، بیشک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنیوالا (اور) بڑا مہربان ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (زمر)

ترجمہ

اور کافروں نے اللہ تعالیٰ کو (ایسا) نہیں پہچانا جیسا کہ اسے پہچاننا چاہئے حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کے قبضہ میں ہوگی اور (ساتوں) آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے (اور) وہ (اللہ

تعالیٰ) ان مشرکوں کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

(ف) حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مذکورہ آیات کو پڑھنا) میری امت کے افراد کے لئے غرق ہونے سے حفاظت اور امان ہے۔ (ابن السنی)

حفاظت کا مجرب عمل

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ دورانِ سفر گاڑی وغیرہ میں ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مذکورہ بالا پوری آیت:- وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الخ پڑھکر اپنے اوپر اور گاڑی پر دم کرلیں اور بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اس طرح پڑھیں کی تین مرتبہ پڑھکر اپنے دائیں جانب دم کریں، تین مرتبہ پڑھکر اپنے سامنے کی جانب دم کریں، تین مرتبہ پڑھکر اپنے بائیں جانب

دم کریں اور تین مرتبہ پڑھکر اپنے پیچھے کی طرف دم کریں تو گاڑی انشاء اللہ تعالیٰ ہر حادثہ سے محفوظ رہے گی اور مسافر بھی ہر جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہیں گے یہ عمل مجرب ہے۔

سفر کو مبارک اور کامیاب بنانا

دورانِ سفر کہیں ایک مرتبہ یہ پانچ سورتیں پڑھنے سے سفر رفقاءِ سفر سے بہتر، مبارک اور اچھی حالت میں پورا ہوتا ہے۔

- قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ.
- اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ.
- قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ.
- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ.
- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

شروع میں ایک مرتبہ اعوذ باللہ پڑھیں پھر ہر سورت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھکر شروع کریں اور سورۃ الناس کے ختم پر بھی بسم اللہ پڑھیں (اس طرح بسم اللہ چھ مرتبہ ہو جائیں گی)

حدیث پاک میں اس کی یہ فضیلت ہے کہ:-

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جُبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو اپنے ساتھیوں سے زیادہ خوشحال ہو اور جب واپس لوٹو تو اپنے ساتھیوں سے زیادہ نفع لیکر لوٹو؟ انھوں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں، میں ضرور یہ چاہتا ہوں فرمائیے! آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے کہا تم یہ پانچ سورتیں سفر میں پڑھ لیا کرو! قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ہر سورت سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا اور آخر میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھکر ختم کرنا۔

حضرت جُبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں سفر سے اپنے سب ساتھیوں سے زیادہ کمزور حالت میں واپس آیا کرتا تھا، جب سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ عمل سکھلایا ہے برابر پڑھا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب سب سے اچھی حالت میں سفر سے واپس آتا ہوں۔

(حصن حصین)

گناہوں سے اجتناب

دورانِ سفر جائز اور مباح باتیں کرنے میں مضائقہ نہیں ، خوش طبعی اور مزاح بھی جائز ہے ، لیکن مناظرِ قدرت دیکھ کر ان سے لطف اٹھانا اور خدائے پاک کو یاد کرنا ، عبرت گاہوں سے عبرت لینا ، تکلیف دہ احوال و مقامات سے پناہ مانگنا ، دنیا کے جائز مقاصد کے لئے دنیاوی معلومات پر مشتمل کتب و رسائل کا مطالعہ کرنا اور دینی اور اصلاحی کتابیں پڑھنا سفر کا بہترین مصرف ہے ۔

سفر کا بدترین مصرف اسکو گناہوں میں گزارنا ہے مثلاً اخبارات و رسائل کی بے فائدہ خبروں اور مضامین کے مطالعہ اور تبصرہ میں وقت گزارنا ، فضول و لایعنی بحثوں میں پڑنا ، فلمیں دیکھنا ، گانے سننا اور سنانا ، بلند آواز میں ہنسنا ، قہقہہ لگانا ، چیخنا

چلانا ، آوازیں کسنا جس سے دوسرے مسافروں کے آرام و راحت میں خلل آئے ، زور زور سے باتیں کرنا اور رات کو دیر تک باتیں کرنا جبکہ دوسرے مسافر سو رہے ہوں اور ان کی نیند خراب کرنا ، یا کسی اور طرح سے رفقاءِ سفر کو ستانا ، تکلیف اور ایذاء دینا ، لڑنا جھگڑنا ، بلا اجازت کسی کی جگہ پر بیٹھنا یا قبضہ کرنا ، دوسروں کی چیزیں بلا اجازت استعمال کرنا ، خواتین کا بے پردہ یا بغیر محرم کے سفر شرعی کرنا ، خواتین و حضرات کا دورانِ سفر نمازیں ادا نہ کرنا وغیرہ یہ سب گناہ کی باتیں ہیں ، سفر میں ان سب سے بچنا چاہئے ۔ اور رفقاءِ سفر کے آرام و راحت کا خصوصی خیال رکھنا چاہئے ۔

سفر میں احتیاط

- دورانِ سفر کوئی اجنبی آدمی کھانے پینے کی کوئی چیز دے تو

اس کو بھی نہ کھائیں اس سے پوری احتیاط کریں، بعض لوگ اس میں زہر یا نشہ آور چیز ملا کر کھلا دیتے ہیں اور پھر مسافر کا سامان اور روپیہ پیسہ لیجاتے ہیں۔

- جس درجہ کا ٹکٹ ہے اسی درجہ میں سفر کرنا چاہئے اس سے اونچے درجہ میں اس درجہ کا ٹکٹ لئے بغیر سفر کرنا جائز نہیں۔
- سفر کے دوران ٹکٹ کو پوری حفاظت سے رکھنا چاہئے، اسی طرح رقم کی بھی خوب حفاظت کرنی چاہئے۔
- سارے سامان کو گن کر رکھنا چاہئے اور سواری سے اترتے وقت اچھی طرح جانچ لینا چاہئے تا کہ کوئی چیز رہ نہ جائے اور بعد میں پریشانی ہو۔
- دورانِ سفر اجنبی مسافروں کو دل کی یا راز کی بات نہ بتائیں بلکہ اپنی رقم اور ساز و سامان کے بارے میں بھی نہ

بتائیں، خواتین دورانِ سفر زیورات اور قیمتی اشیاء استعمال نہ کریں، منزل پر پہنچ کر جو چاہے پہنیں۔

- دورانِ سفر کچھ نہ کچھ کھلی رقم ساتھ رکھیں اور بقدر ضرورت دوائیں وغیرہ بھی۔
- سفر میں تعلیم یافتہ خواتین و حضرات مطالعہ کے لئے چند کتب ساتھ رکھیں مثلاً سفر کے مسائل کی کتاب جیسے رفیقِ سفر اور کاغذ پینسل وغیرہ رکھیں۔
- وضو کیلئے ایک عدد لوٹا، مسواک، جانماز اور دیگر ضروری سامانِ سفر وغیرہ ساتھ رکھیں۔

ذکر و دعاء کا اہتمام

دورانِ سفر نمازیں اہتمام سے پڑھنی چاہئیں اور ذکر و دعاء میں دل لگانا چاہئے، کیونکہ مسافر کی دعاء ضرور قبول

ہوتی ہے اور ذکر کرنے سے اس کو فرشتوں کی رفاقت نصیب ہوتی ہے حدیث شریف میں ہے:-

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- جو شخص اپنے سفر میں دنیاوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان رکھے اور اسکی یاد میں لگا رہے تو اس کے ساتھ یک فرشتہ رہتا ہے اور جو شخص (برے قسم کے) اشعار پڑھنے میں یا کسی اور (بیہودہ یا گناہ کے) کام میں مشغول رہتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان رہتا ہے۔ (حصن حصین)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- تین دعائیں مقبول ہیں جن کے

مقبول ہونے میں کوئی شک نہیں:-

- مظلوم کی دعا۔
- مسافر کی دعا۔
- باپ کی اولاد کے حق میں دعا۔ (ابوداؤد)

(ف) اس لئے سفر میں خوب دعائیں کرنی چاہئیں، اگر مناجاتِ مقبول ہمراہ ہو تو اس کی دعائیں بڑی اہم اور جامع ہیں، ان کو مانگنا بھی اچھا ہے۔

اترتے چڑھتے تکبیر و تسبیح

سفر کے دوران جب کسی چڑھائی پر چڑھیں تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اور یہ کہیں:-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ.

ترجمہ

اے اللہ آپ ہی ہر بلندی سے سربلند ہیں اور حال میں تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں۔

اور جب نیچیں اتریں تو سُبْحَانَ اللّٰہ کہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہی عادت تھی (آداب السفر) آپ بھی یہ عادت بنالیں!!

جب جنگل سے گزریں

راستہ میں جب جنگل سے گزریں تو کہیں:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (عمدۃ الناسک)

جب سواری ٹھہرنے لگے

جب سواری کسی ایسی جگہ ٹھہرنے لگے جہاں مسافر کو

اترنا ہے، خواہ تھوڑی دیر کیلئے اترے، اس وقت یہ دعا مانگنی چاہیے:۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

ترجمہ

اے میرے پروردگار! مجھے برکت والی جگہ اتاریئے اور آپ سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔

قرآنِ کریم میں ہے کہ یہ دعاء حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب ان کی کشتی خشکی پر لگنے والی تھی، آج کل خاص طور سے ہوائی جہاز کے نیچے اترتے وقت بھی یہ دعاء مانگنی چاہیے۔ (پرنور دعائیں)

کسی جگہ اترنے کی دعاء

سفر کے دوران جب کسی جگہ کوئی چیز لینے کے لئے یا کچھ دیر آرام یا قیام کے لئے یا کسی اور ضرورت کے لئے اتریں تو مستحب ہے کہ دو رکعت نفل پڑھیں (آداب السفر) اور یہ دعا پڑھیں:۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

ترجمہ

میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اثناءِ سفر کسی منزل پر اترے اور اس وقت یہ دعا کرلے تو جب تک وہ اس

منزل اور قیام گاہ سے روانہ نہ ہوگا اس کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔ (حصن حصین)

جب سواری ٹھیک نہ چلے

جب سواری کو ٹھوکر لگے یا دھکا لگے یا پاؤں پھسل جائے یا حادثہ ہونے لگے یا ایکسیڈنٹ ہوجائے تو بِسْمِ اللّٰهِ کہنا چاہئے۔

اگر کوئی سواری ٹھیک نہ چل رہی ہو یا کسی وجہ سے اس کو چلانا مشکل ہورہا ہو تو یہ آیت پڑھیں:۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔

ترجمہ

تو کیا یہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں؟

حالانکہ اسی کے لئے رام ہیں آسمان و زمین میں رہنے والے خواہ خوشی سے یا زبردستی سے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

اگر سواری کوئی جانور ہو تو یہ آیت اس کے کان میں پڑھی جائے (پُرنور دعائیں)

سفر میں جب رات ہو جائے

اگر سفر کے دوران کسی غیر آباد ویرانے میں رات آجائے اور وہاں قیام کرنا پڑے تو اس سرزمین کو خطاب کر کے کہے:۔

یَا اَرْضُ رَبِّی وَرَبُّکِ اللّٰہُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شَرِّکِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْکِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ
عَلَیْکِ ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ

الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِی الْبَلَدِ وَمِنْ
وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ط (حصن)

ترجمہ

اے زمین میرا اور تیرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہیں، میں تیرے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، اور جو کچھ اس نے تجھ میں پیدا کیا ہے اس کے شر سے، اور جو جانور تجھ پر چلتے ہیں ان کے شر سے اور میں شیر سے، کالے ناگ سے، اور ہر سانپ اور بچھو سے اور شہر کے رہنے والوں کے شر سے، ہر باپ اور اس کے بیٹے کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (پُرنور دعائیں)

سفر میں جب صبح ہو

سفر کے دوران جب صبح کا وقت ہو تو یہ کلمات کہیں:۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ

عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ

مِنَ النَّارِ (حصن)

ترجمہ

سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کی اور ہم پر اس
کے اچھے انعام (کی بات) سنی، اے ہمارے پروردگار!
ہمارے ساتھی بن جایئے اور ہم پر فضل فرمایئے (یہ دعا
کرتے ہوئے) ہم جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

نمازِ فجر کے بعد کی دعاء

حضرت ابو بُرَیدَہ اپنے والد ماجد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
روایت کرتے ہیں کہ سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر
سے فارغ ہو کر یہ دعاء کرتے اور اتنی بلند آواز سے دعاء کرتے

کہ آپ کے صحابہ بھی سن لیتے تھے، دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِيَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ
اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْيَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ
فِيْهَا مَعَاشِیْ.

ثلاث مرات

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِيَ الَّتِیْ اِلَيْهَا مَرْجِعِیْ

ثلاث مرات

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ.

ثلاث مرات

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

وَلَا يَنفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنكَ الْجَدُّ (عمل الیوم واللیلۃ)

ترجمہ

اے اللہ! میری دینی حالت درست فرما دیجئے جس کو آپ نے میری سلامتی اور حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اے اللہ! میری دنیا بھی درست فرما دیجئے جس کو آپ نے میری زندگی گزارنے کے لئے بنایا ہے۔

یہ دعا تین بار فرماتے

اے اللہ! میری آخرت بھی درست فرما دیجئے جہاں مجھ کو لوٹ کر جانا ہے۔

یہ دعا تین بار فرماتے

اے اللہ! میں آپ کی ناراضگی سے آپکی رضامندی کی پناہ لیتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں۔

یہ دعا تین بار فرماتے

اے اللہ! جو کچھ آپ عطا فرمائیں، اسے کوئی روکنے

والا نہیں اور جس چیز کو آپ روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب نصیب کو آپ کے (فیصلہ کے) خلاف اس کا نصیب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

سفر میں دشمن کا خوف

سفر کے دوران اگر کسی وقت چوروں یا ڈاکوؤں یا دشمنوں کا خوف ہو تو پوری سورۃ لِایلٰفِ قُریش پڑھیں، اور اس کا پڑھنا ہر بری چیز سے حفاظت کا سبب ہے، بعض اکابرؒ کا ارشاد ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔ (حصن حصین)

بعض بزرگوں نے سورۃ لِایلٰفِ قریش، آیت الکرسی، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔

سواری نہ ملنا

جب سفر کا ارادہ ہو لیکن سواری موجود نہ ہو یا دورانِ سفر

کسی جگہ سواری دستیاب نہ ہو تو اس وقت سورۂ لایلاف قریش بار بار پڑھنے سے آسانی سے سواری مل جاتی ہے، یہ عمل مجرب ہے۔

جب مدد کی ضرورت ہو

بعض روایات میں یوں ہے جب مدد کی ضرورت ہو (خواہ کسی قسم کی ہو) تو یوں پکاریں:۔

یَا عِبَادَاللّٰہِ اَعِیْنُوْنِی ! یَا عِبَادَاللّٰہِ اَعِیْنُوْنِی !
یَا عِبَادَاللّٰہِ اَعِیْنُوْنِی !

ترجمہ

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

اس کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کبھی کسی حیرانی و پریشانی

کے موقع پر کسی نے اس طرح آواز لگائی تو اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ ضرور حاضر ہوا (اور اس نے مدد کی اور کام ہو گیا)۔ (حصن حصین)

واضح رہے از روئے حدیث مذکورہ ندا ان فرشتوں کو ہوتی ہے جو وہاں موجود ہوتے ہیں اور پکارنے والے کی مدد کرتے ہیں۔ (حاشیہ حصن بزیادہ)

جب مطلوبہ بستی نظر آئے

جب وہ بستی نظر آئے جس میں جانا ہے تو یہ دعا کریں:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ
وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ
الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا
ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ
اَھْلِھَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا

وَشَرِّ مَا فِيْهَا (حصن حصین)

ترجمہ

اے اللہ ! جو ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کا رب ہے ، جو آسمانوں کے نیچے ہیں، اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب چیزوں کا رب ہے جو ان کے اوپر ہیں اور جو شیطانوں کا اور ان سب کا رب ہے جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا رب ہے جنہیں ہواؤں نے اڑا دیا ہے ہم آپ سے اس بستی کی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں ، اور ہم اس بستی کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں ان کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب مطلوبہ بستی میں داخل ہونے لگیں

جب اس بستی یا شہر میں داخل ہونے لگیں جس میں جانا ہے تو تین مرتبہ یہ دعا کریں :-

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ

ترجمہ

اے اللہ ! آپ اس میں ہمیں برکت عنایت فرمائیے۔

پھر یہ پڑھیں :-

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا
وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا (حصن حصین)

ترجمہ

اے اللہ ! ہمیں اس بستی کے ثمرات (اور منافع) عطا فرما اور اس بستی والوں کی نظر میں ہمیں محبوب بنا دیجئے اور

اس کے نیک بندوں کو ہمارے لئے محبوب بنا دیجئے۔

(پرنور دعائیں)

یہ دعا بھی بہتر ہے:۔

رَبِّ اِنِّی لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔

ترجمہ

اے میرے پروردگار! میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو آپ مجھ پر نازل فرمائیں۔ (پرنور دعائیں)

لباس کی تبدیلی

جب مطلوبہ بستی میں داخل ہوں تو حسب استطاعت جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے اچھا لباس پہنیں، حدیث شریف میں اس کا ارشاد موجود ہے۔ (آداب السفر)

ملاقات کے آداب

جب کسی سے ملنے جائیں تو درج ذیل آداب ملحوظ رکھیں:۔

- جب کسی سے ملنے جائیں تو اس کے ملنے کے اوقات ملحوظ رکھ کر جائیں، بے وقت بے موقعہ نہ ملیں، چنانچہ کھانے کے وقت نہ جائیں کیونکہ ایسے وقت کھانا تیار کرانے میں کلفت ہوتی ہے، اگر اسی وقت پہنچنا ناگزیر ہو تو کسی اور جگہ سے کھانا کھا کر جائیں یا کھانا ساتھ لیجائیں اور جاتے ہی مہمان کو اطلاع کردیں کہ میں کھانا کھا کر آیا ہوں یا میرا کھانا میرے ساتھ ہے۔ ان باتوں کا بہت خیال رکھیں۔
- جب کسی سے ملنے جائیں اگر وہ شدید مصروفیت والا

شخص ہو تو اس سے وقت لیکر اور اپنے آنے کی اطلاع دیکر اور مقررہ وقت کی پابندی کرتے ہوئے اس سے ملیں ، تاکہ نہ اس کا حرج ہو نہ اپنا۔

● اگر کسی سے بغیر وقت لئے اور بغیر اطلاع کئے ملنے چلے گئے اور وہ کسی کام میں مشغول ہو ، مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کر رہا ہو یا وظیفہ پڑھ رہا ہو یا تنہائی میں بیٹھا کچھ لکھ رہا ہو یا سو رہا ہو یا سونا چاہ رہا ہو یا آثار و قرائن سے اس کی ایسی مصروفیت معلوم ہو جس میں اس سے ملنے میں اس کو گرانی و پریشانی ہوگی تو اس وقت اس سے نہ ملیں ، واپس چلے جائیں یا اس کی فراغت کا انتظار کریں اور اگر کوئی بہت ہی ضروری بات کرنی ہو تو اس سے پوچھ لیں کہ مجھے مختصراً ضروری بات کرنی ہے پھر اس

کی اجازت کے بعد کہدیں ۔ اس سے دوسرے شخص کو تنگی نہیں ہوتی اور اس کے کام میں خلل نہیں آتا۔

● جب کسی سے ملنے جائیں تو سلام کریں اور خندہ پیشانی سے ملیں بلکہ تبسم مناسب ہے تاکہ وہ خوش ہو ، اگر موقعہ ہو تو مصافحہ بھی کرلیں ، مزید موقع ہو تو گلے ملنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ، بہتر ہے۔

● نرمی ، خوش اخلاقی ، تہذیب و آداب سے ملاقات کریں ۔ میزبان کو بھی چاہئے کہ مہمان کا استقبال کرے ، کم از کم اپنی جگہ سے کھسک ہی جائے یا اٹھ جائے اس میں مہمان کا اکرام ہے۔

● جب کسی نئی جگہ ملنے جائیں تو ملتے ہی تین باتیں بتادینی چاہئیں ، میں کون ہوں ، کہاں سے آیا ہوں اور

کیوں آیا ہوں؟ یہ انتظار نہ کریں کہ میزبان دریافت کرے گا تب میں اپنا تعارف کراؤنگا، بلکہ ملاقات کے وقت خود ہی اپنا ضروری تعارف کرا دینا چاہیئے اور جس مقصد سے آنا ہوا ہے اس کو ظاہر کردیں، اور میزبان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان امور کی وضاحت کرنے کا مہمان کو موقعہ فراہم کرے مثلاً ملاقات کے وقت اپنا کام چھوڑ کر اس کی طرف توجہ دے، اسکی بات سنے اور جس غرض سے وہ ملنے آیا ہے اگر بآسانی اس سلسلہ میں کچھ ہوسکتا ہو اور کسی مصلحت کے خلاف بھی نہ ہو تو اس کے ساتھ تعاون کردے بصورتِ دیگر نرمی سے معذرت کردے۔

● جس سے ملنے جائیں اس کے سامنے کوئی کاغذ یا

کتاب رکھی ہو تو اسے اٹھا کر نہ دیکھیں کیونکہ اگر وہ کاغذ قلمی ہے تو شاید اس میں میزبان کی کوئی پوشیدہ بات لکھی ہوئی ہو، اور کتاب ہو تو اس میں کوئی ایسا کاغذ رکھا ہو یا اس کتاب کا دوسرے کیلئے دیکھنا مناسب نہ ہو، اسی طرح میزبان کچھ لکھ رہا ہو جو آپ سے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہو ورنہ کم از کم اس کے ذہن پر تو آپ کے دیکھنے سے بوجھ ہوگا جس سے بچنا چاہیئے۔

● جس سے ملنے جائیں اور اس سے بے تکلفی نہ ہو تو اس سے ملاقات کے وقت اس کے گھر کا حال نہ پوچھیں، اس کے کاروبار کی تفصیلات، روپیہ پیسہ، مال و دولت، تنخواہ اور لباس و پوشاک اور زیورات وغیرہ کا حال بھی نہیں پوچھنا چاہیئے۔

● جس سے ملنے جائیں اس کے پاس اتنا نہ بیٹھیں یا اس سے اتنی دیر تک باتیں نہ کریں کہ وہ تنگ ہو جائے یا اس کے کسی کام میں خلل آئے۔ (آداب المعاشرت)

مہمان کے آداب

● جب کسی کے یہاں مہمان بنیں اور کھانا کھانا منظور نہ ہو خواہ اس وجہ سے کہ کھانا کھا چکے یا روزہ ہے یا پرہیز ہے یا اور کسی وجہ سے کھانا کھانے کا ارادہ نہیں ہے تو جاتے ہی میزبان کو اطلاع کر دیں کہ اس وقت کھانا نہ کھاؤنگا، ایسا نہ ہو کہ وہ کھانے کا انتظام کر دے اور وقت پر آپ منع کر دیں تو اس سے میزبان کو بڑی تکلیف اور دکھ ہوگا، اس ادب کا لحاظ بیحد ضروری ہے۔

● مہمان کو کہیں جانا ہو تو میزبان کو اطلاع دیکر جائیں تا کہ کھانے کے وقت اس کو تلاش نہ کرنا پڑے۔

● مہمان کو چاہئیے کہ میزبان کو بتائے بغیر کسی دوسرے کی دعوت قبول نہ کرے۔

● مہمان کو چاہئیے اگر مرچ کم کھانے کی عادت ہو یا وہ پرہیزی کھانا کھاتا ہو یا روغن یا میٹھے کا پرہیز ہو تو پہنچتے ہی میزبان کو اطلاع کر دے۔ بعض لوگ جب کھانا وغیرہ دسترخوان پر آجاتا ہے تو پرہیز بتانا شروع کرتے ہیں یہ بڑی غلط اور بد تہذیبی کی بات ہے اور میزبان کو اذیت میں مبتلا کرتا ہے۔

● جب کسی کے یہاں مہمان بنیں تو اس سے کسی چیز کی فرمائش نہ کریں۔ بعض دفعہ چیز معمولی ہوتی ہے لیکن اس وقت موجود نہ ہونے کی وجہ سے میزبان پیش نہیں کر سکتا تو ناحق اس کو شرمندگی ہوگی۔

- اگر کوئی کریم دعوت کرے اور دستر خوان پر کئی قسم کے کھانے ہوں تو میزبان کا مہمان پر یہ حق ہے کہ وہ سب کھانوں میں سے کھائے ، ہاں مہمان بیمار ہو یا کسی کھانے کا پرہیز ہو یا اس کے لئے مضر ہو تو وہ کھانا نہ کھائے لیکن میزبان سے عرض کردے اگر وہ پوچھے۔
- کھانا کھانے کے وقت معمولی معمولی باتیں ہونی چاہئیں جن میں غور وفکر نہ کرنا پڑے چنانچہ باریک یا علمی یا پیچیدہ قسم کی باتیں نہ کریں ،ان سے کھانے کا لطف ہی نہیں رہتا، کھانے کے وقت کھانے کی طرف ہی زیادہ توجہ ہونی چاہیئے۔
- اگر کسی شہر میں اپنے کام سے گئے اور پھر کسی سے ملنے بھی چلے گئے حالانکہ اس کے یہاں مہمان بننے کا ارادہ

نہیں ہے تو ملاقات ہوتے ہی اس پر ظاہر کردیں کہ میں اپنے فلاں کام سے یہاں آیا ہوں اور آپ سے صرف ملنے آیا ہوں تاکہ وہ آپ کو اپنا مہمان سمجھ کر انتظام کی فکر میں نہ پڑے اور اس کے کاموں میں حرج نہ ہونے پائے۔

- مہمان کو چاہیئے کہ میزبان کے یہاں اتنا قیام نہ کرے کہ وہ تنگ ہو جائے۔ (آداب المعاشرت)

میزبان کے آداب

- میزبان کو چاہیئے کہ مہمان سے خندہ پیشانی سے ملے، اس کے ٹھہرانے کا انتظام کرے ،اسکی راحت کا خیال کرے ، پیشاب و پاخانہ کی جگہ دکھلادے تاکہ بوقتِ ضرورت اس کو تکلیف نہ ہو۔

- مہمان کے آتے ہی جو کچھ کھانے پینے کی چیز میسر ہو یا جلدی سے مہیا ہو سکے وہ لا کر رکھ دیں پھر اگر میزبان کو فراخی میسر ہو تو مزید مہمانی کا انتظام بعد میں کریں۔
- مہمان کے لئے بہت زیادہ تکلفات میں نہ پڑیں، آسانی سے جو اچھی چیز موجود ہو وہ مہمان کی خدمت میں پیش کر دیں، ایک روز کسی قدر پر تکلف کھانا کھلا دیں، ویسے مہمان کا حقِ مہمانی تین دن تک ہے۔
- کھانے پینے کی چیز اس کے پاس ڈھک کر بھیجیں۔
- کھانے کے لئے میزبان کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں اور کھانا بھی پہلے میزبان کے سامنے رکھا جائے۔
- میزبان کو چاہیئے کہ کھانا وغیرہ مہمان کے سامنے رکھ کر فارغ نہ ہو بلکہ اس سے کھانے کی درخواست کرے،

لیکن تکلف کیساتھ اصرار کرنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور سرسری نظر سے دیکھتا رہے کہ کھانے میں کمی تو نہیں یا اس کو کسی اور چیز کی ضرورت تو نہیں۔

- میزبان کو مہمان کے اوپر مسلط بھی نہ ہونا چاہیئے کہ ہر وقت اس کے ساتھ ساتھ رہے بلکہ اس کو آزاد چھوڑ دینا چاہیئے کہ جس طرح چاہے کھائے، جس طرح چاہے رہے۔ بعض لوگ مہمان کے کھانا کھانے کے وقت اس کے پاس کھڑے رہتے ہیں تاکہ کسی چیز کی ضرورت ہو تو دیدیں یہ بھی مناسب نہیں، بعض لوگ مہمان کے کھانے کو دیکھتے ہیں کہ کس طرح کھا رہا ہے، کیا کھا رہا ہے اور کتنا کھا رہا ہے، ان باتوں سے مہمان کو تکلیف ہوتی ہے۔
- دسترخوان پر سالن وغیرہ کی ضرورت ہو تو کھانے

والے کے سامنے سے برتن نہ اٹھائیں بلکہ دوسرے برتن میں لے آئیں۔

● اپنے کسی بزرگ کے ساتھ ان کے بعض متعلقین کی بھی دعوت کرنی ہو تو خود ان سے نہ کہیں کہ فلاں فلاں کو بھی ساتھ لے آیئے گا، بعض دفعہ یاد نہیں رہتا پھر یہ اپنا کام ان سے لینا خلاف ادب بھی ہے، بلکہ ان سے اجازت لیکر متعلقین سے خود کہدے اور ان متعلقین کو چاہیئے کہ اپنے بزرگ سے پوچھ کر دعوت منظور کریں۔

● مہمان کو رخصت کرتے وقت گھر کے دروازے پر پہنچانا سنت ہے۔ (آداب المعاشرت)

سفر سے واپسی

جب سفر کی ضرورت پوری ہو جائے تو جلدی اپنے وطن

واپس آجائیں، بلاضرورت سفر میں ٹھہرنا اچھا نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:-

سفر عذاب کا ایک حصہ ہے جو (پوری طرح) تمہارے کھانے، پینے اور سونے میں خلل ڈالتا ہے، لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے سفر کا مقصود حاصل کر لے تو گھر آنے میں جلدی کرے۔ (بخاری ومسلم)

ھدیہ اور تحفہ لانا

جب سفر سے واپس لوٹیں تو مستحب ہے کہ اپنی گنجائش اور حیثیت کے مطابق اپنے اہل وعیال اور احباب کے لئے کوئی تحفہ یا کھانے پینے کی چیز ساتھ لائیں تاکہ ان کا دل خوش ہو۔

حدیث شریف میں اسکی یہاں تک تاکید ہے کہ اگر کچھ

اور نہ ملے تو اپنی جھولی میں کوئی ڈھیلا ہی ڈال کر لے آئیں (دار قطنی) اور بعض روایات میں ہے کہ لکڑیوں کا گٹھا ہی لے آئیں تا کہ گھر والے خوش ہوں۔

ڈھیلا یا پتھر لانے سے مقصود تحفہ لانے کی ترغیب پر زور دینا ہے یا یہ مراد ہے کہ ایسا ڈھیلا وغیرہ لائیں جو گھر والوں کے کام آئے۔ (آداب السفر بتصرف)

واپسی میں ہر بلندی پر دعاء

واپسی میں جب کسی بلندی پر چڑھیں تو تین مرتبہ تکبیر کہیں اور یہ دعاء پڑھیں:۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (حصن حصین)

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے اور حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس ہونے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ فرمایا اور اپنے بندہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد فرمائی اور (کافروں کے) لشکروں کو تنہا شکست دی۔

اپنا شہر نظر آنے پر دعاء

جب کوئی شخص سفر سے واپس آئے اور اپنے وطن کی

علامتیں نظر آنے لگیں تو یہ کلمات کہیں:-

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (حصن حصین)

ترجمہ

ہم سفر سے لوٹنے والے ہیں، (گناہوں سے) توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد وثناء کرنے والے ہیں۔

بلکہ مناسب ہے کہ گھر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات کہتے رہیں۔ (پرنور دعائیں)

یہ بھی پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا بِھَا قَرَاراً وَّ رِزْقاً حَسَناً

(آداب السفر)

ترجمہ

یا اللہ! اس کو ہمارے لئے قرار وٹھکانہ بنا دیجئے اور ہمیں عمدہ رزق عطا فرمائیے۔

مسجد میں دو رکعت نماز

جب اپنے شہر میں داخل ہوں تو مسجد میں جائیں اور ممنوع اور مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعتیں نفل نماز پڑھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔ (آداب السفر)

گھر میں داخل ہونے کا ادب

جب دور دراز کے سفر سے بہت دنوں کے بعد گھر میں آئیں تو سنت یہ ہے کہ اچانک رات کو گھر میں داخل نہ ہوں بلکہ پہلے اپنے آنے کی خبر کر دیں، اور اگر اہلِ خانہ آپ کے آنے کے وقت سے پہلے سے باخبر ہوں اور ان کو تمہارے

آنے کا انتظار ہو یا مختصر سفر تھا تو رات کے وقت بھی گھر میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں ، اسی طرح اگر کوئی خاص ضرورت رات ہی میں گھر پہنچنے کی ہو تو بھی کوئی حرج نہیں۔

(آداب السفر)

گھر میں داخل ہونے کی دعاء

سفر سے واپسی پر جب اپنے گھر میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعاء پڑھیں:-

تَوْباً تَوْباً ، لِرَبِّنَا اَوْباً لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْباً

ترجمہ

ہم بہت بہت توبہ کرتے ہیں ، اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں جو ہمارے اوپر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

اس کے بعد وہ دعاء پڑھ لینی چاہیئے جو ہمیشہ گھر میں

داخل ہوتے وقت مسنون ہے اور جس کے الفاظ یہ ہیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

ترجمہ

اے اللہ میں آپ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں ، اللہ پاک کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے نام سے ہی ہم نکلے اللہ تعالیٰ ہم پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم نے بھروسہ کیا۔

نیز گھر میں داخل ہونے پر یہ دعا بھی مانگ لی جائے تو بہتر ہے ، گو اس موقع پر یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ، لیکن یہ دعاء ماثورہ ہے اور اس وقت کے مناسب

ہے، لہٰذا اگر اس کو بھی مانگ لیا جائے بلکہ اس کی عادت ڈال لی جائے تو اچھا ہے۔ (پرنور دعائیں بتصرف)

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی دِیْنِی وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔

ترجمہ

اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین کی بھی، دنیا کی بھی، اپنے گھر والوں کی بھی اور مال کی بھی۔ (پرنور دعائیں)

سفر سے واپس آنے والوں سے معانقہ اور مصافحہ کرنا سنت ہے۔ (آداب السفر)

خلاصہ یہ کہ سفر میں آنے جانے کے یہ مسنون و مستحب اعمال ہیں، ان پر عمل کرنے سے سفر مبارک اور باعثِ ثواب

بن جاتا ہے اور دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ توفیقِ عمل عطا فرمائیں اور ہم سب کی مغفرت فرمائیں اور خاتمہ کامل ایمان پر فرمائیں۔ آمین۔

وَصلی اللہ علی النبی الکریم محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین



بندہ عبدالرؤف سکھروی غفرلہ

۴/صفر ۱۴۳۲ھ

صبح پونے دس بجے رسالہ مکمل ہوا

بفضلہٖ وکرمہٖ ومنہٖ واحسانہٖ

توجہ فرمائیں

قبر میں پہنچ کر ماں باپ، اولاد، بہن و بھائی وغیرہ ازروئے حدیث زندوں کی دعا اور ایصالِ ثواب کے اس طرح منتظر رہتے ہیں جیسے ڈوبنے والا زندگی کا سہارا ڈھونڈتا ہے اس لئے ان کو نہ بھولیں۔ یہ چند کتابچے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے اعمال لکھے گئے ہیں لیکن ان کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ایصالِ ثواب کیلئے حسب استطاعت ان کو خرید کرایسے مسلمانوں تک پہنچائیں جو عمل کرنا چاہتے ہوں۔

☆ درود وسلام کا حسین مجموعہ ☆ عمل مختصر ثواب زیادہ

☆ چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

ملنے کا پتہ:- مکتبۃ الاسلام، کورنگی، کراچی 021-5016664-5

ملنے کے پتے

مکتبۃ الاسلام — النبی فلورمل۔کورنگی۔کراچی
فون: 5016664-5

ادارۃ المعارف — احاطہ دارالعلوم کراچی نمبر۱۴ پوسٹ کوڈ 75180
فون نمبر: 5049733-503202 — فیکس: 503202

مکتبہ دارالعلوم کراچی — جامعہ دارالعلوم۔کراچی نمبر۱۴
فون نمبر: 5042280

ادارۃ اسلامیات چوک — اردو بازار۔کراچی
فون نمبر: 7722401

دارالاشاعت — اردو بازار۔کراچی
فون نمبر: 2213768

شہر میں رابطے کے لئے

بھائی معین احمد صاحب
فون نمبر: 4537265
موبائل نمبر: 0320-4225022
اوقات دوپہر ۱۲ سے شام ۶ بجے تک

بھائی محمد عمران صاحب
فون نمبر: 4939556
موبائل نمبر: 0303-7275980
دربار شیریں۔بہادر آباد چورنگی۔کراچی
اوقات صبح ۹ بجے سے دوپہر ۱۲ بجے تک

بھائی محمد زاہد صاحب
فون نمبر: 5652506

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم

حج اور عمرہ کا مکمل سیٹ جو ہر حاجی کے لئے آسان
اور مفید ہے لیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔

- حج فرض میں جلدی کیجئے
- آداب سفر
- عمرہ کا آسان طریقہ
- حج و عمرہ
- خواتین کا حج
- حج کا طریقہ قدم بہ قدم
- دعاء عرفات
- درود و سلام کا حسین مجموعہ

مکتبۃ الاسلام کراچی